4 جنوری، 2012

صارفین کی توقعات کے بارے میں سرویز سے مستقبل سے ہم آہنگ مانیٹری پالیسی وضع کرنے کے طریقے میں سہولت ملے گی، یاسین انور

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر جناب یاسین انور نے کہا ہے کہ صارفین کی توقعات کے بارے میں سرویز (consumer expectation surveys) سے ملک میں مستقبل سے ہم آہنگ مانیٹری پالیسی (forward-looking monetary policy) وضع کرنے کے طریقہ کار میں سہولت ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے سرویز سے گھرانوں کی گرانی سے متعلق توقعات اور معاشی اعتماد اور معاشی اور پالیسی فیصلوں پر ان کے ردعمل کا مطالعہ کیا جاسکے گا۔

آج سہ پہر اسٹیٹ بینک آف پاکستان، کراچی میں سینٹر فار سروے ریسرچ (CSR) کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ توقعات کے بارے میں یہ سرویز موجودہ اور مستقبل کے معاشی حالات کے بارے میں گھرانوں کے خیالات پر مبنی ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گرانی، شرح سود، اسٹاک کی قیمتوں اور روزگار کے حوالے سے توقعات پالیسی سازی کے لئے بہت اہمیت رکھتی ہیں۔ اسی وجہ سے کئی ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ممالک پالیسی ریسرچ کے مقاصد کے لئے گھرانوں کے سرویز استعمال کر رہے ہیں۔

جناب یاسین انور نے کہا کہ حالیہ وقت تک گھریلو سطح پر توقعات کی ایک ڈاکومنٹیشن اور اسی طرح کی پاکستان کی قومی سطح پر بھی نمائندہ ڈاکومنٹیشن نہ تو اسٹیٹ بینک کے پاس تھی نہ ہی نجی شعبے کے پاس۔ اسی وجہ سے اسٹیٹ بینک کے لئے یہ زیادہ اہم ہوگیا تھا کہ مرکزی بینک کی حیثیت سے وہ توقعات کے بارے میں معلومات کے حصول کے لئے اپنے اقدامات میں وسعت لائے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے اہم ریسرچ میں مدد ملے گی جو ملک میں صورتحال کی براہ راست معلومات پر مبنی ہوگی۔

انہوں نے کہا کہ اسی تناظر میں گھرانوں کی توقعات اور اعتماد کے بارے میں سروے کا خیال پیش کیا گیا۔ گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ ہمیں اس ضمن میں انسٹی ٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن جیسے معروف ادارے کا تعاون حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کو حقیقت بنانے کے لئے دونوں اداروں کی جانب سے بنیادی کام کرلیا گیا ہے، اس اعتبار سے یہ سروے خاص اہمیت کا حامل ہے کہ پاکستان میں بھرپور سطح پر پہلی بار یہ کام شروع کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ایک پائلٹ پروجیکٹ گذشتہ جولائی میں مکمل کیا گیا، جس کی بدولت ہم اس خیال کو حقیقت بنانے کے لئے انتہائی مناسب حکمت عملی وضع کرنے اور اختیار کرنے کے قابل ہوئے۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر نے کہا کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے ریسرچ ڈپارٹمنٹ اور انسٹی ٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن کے اکاؤنٹنگ اور قانون، کمپیوٹر سائنس، معاشیات اور شماریات کے پروفیسرز کا یہ مشترکہ قدم پاکستان میں صارفین کی توقعات کے بارے میں قابل اعتبار معلومات کی فراہمی میں دور رس نتائج کا حامل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پالیسی سازی میں اپنے براہ راست کردار کے علاوہ یہ منصوبہ بنیادی طور پر صارفین کی توقعات کو دو ماہ بعد (bi-monthly) دستاویزی شکل میں پیش کرکے پاکستان میں مستقبل کے پالیسی سازوں کے لئے بھی بہت مددگار ثابت ہوگا۔

جناب یاسین انور نے کہا کہ میں اس منصوبے میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے مل کر کام کرنے پر انسٹی ٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن کا شکرگزار ہوں جس کا مستند ملکی اور بین الاقوامی ماہرین مسلسل جائزہ لے رہے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ آج کی افتتاحی تقریب دونوں اداروں کے درمیان طویل المدتی

تعلق کا آغاز اور قومی معیشت کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے آئی بی اے کے ڈائریکٹر ڈاکٹر عشرت حسین نے صارفین کی توقعات کا سروے تشکیل دینے اور قومی سطح اور اہمیت کی یہ تحقیق سرانجام دینے کے حوالے سے اسٹیٹ بینک کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک اور آئی بی اے ملکی معیشت کی بہتر تفہیم کے پیش نظر اس طرح کے معاشی ٹولز وضع کرنے کے لیے مستقبل میں بھی مل کر کام کرتے رہیں گے۔

[.☆☆☆]